جاوید احمد غامدی
تحقیق وتخریج: محمد حسن الیاس

جنت کے اعمال

(۵)

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۱ ـ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي عَلٰى طَرِيقٍ، وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ [كَانَ يُؤْذِي النَّاسَ][۲] فَقَالَ: لَأُنَحِّيَنَّ هٰذَا لَعَلَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ لِي بِهِ، فَنَحَّاهُ،[۳] فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ".

۱۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی کہیں چلا جا رہا تھا کہ اُس نے راستے میں ایک کانٹوں بھری ٹہنی دیکھی جو لوگوں کے لیے تکلیف کا باعث بن رہی تھی۔ اُس نے کہا: میں اِس کو ضرور ہٹاؤں گا، شاید اللہ میرے اِس عمل کی بنا پر میری بخشش فرما دے۔ سو اُس نے وہ ٹہنی ہٹا دی تو اِس کے صلے میں اللہ نے اُس کی مغفرت فرمائی اور اُس کو جنت میں داخل کر دیا۔[۱]

۱۔ یعنی فیصلہ کر دیا کہ وہ جنت میں جائے گا۔ اِس سے معلوم ہوا کہ خدا پر سچے ایمان اور اُس کے حضور میں مغفرت کی خواہش کے ساتھ چھوٹے سے چھوٹا نیکی اور خیر کا کام بھی آدمی کو جنت میں لے جانے کا باعث بن سکتا ہے۔ چنانچہ اِس طرح کے کسی کام کو حقیر نہیں سمجھنا چاہیے، بلکہ آگے بڑھ کر انجام دینے کی کوشش کرنی چاہیے۔ لوگوں کی حق تلفی

اور اُن کے خلاف کسی زیادتی کا بار آدمی پر نہ ہوا تو بعید نہیں کہ اِس کے صلے میں ایک سچے صاحب ایمان کے دوسرے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں اور خدا کی رحمت اُس کے حق میں جنت کا فیصلہ کر دے۔ وماذلك على الله بعزيز۔

۲۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ[۴] أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيْقٍ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا، فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ، ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرٰى[۵] مِنَ الْعَطَشِ،[۶] فَقَالَ الرَّجُلُ: لَقَدْ بَلَغَ هٰذَا الْكَلْبَ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِي كَانَ بَلَغَ بِيْ،[۷] فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِفِيْهِ فَسَقَى الْكَلْبَ، فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ [فَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ]"[۸] قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَإِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ أَجْرًا؟ فَقَالَ: "نَعَمْ، فِيْ كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ".

۲۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی کہیں راستے میں جا رہا تھا کہ اِس دوران میں اُس کو سخت پیاس لگی۔ وہ تلاش میں تھا کہ اُس کو ایک کنواں ملا۔ وہ اُس میں اترا اور اُس سے پانی پیا۔ پھر کنویں سے باہر نکلا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک کتا ہانپ رہا ہے اور پیاس کی شدت سے (کنویں کے گرد) گیلی زمین چاٹ رہا ہے۔ اُس نے یہ دیکھا تو خیال کیا کہ اِس کتے کو بھی اُسی شدت کی پیاس لگی ہے، جس طرح مجھے لگی تھی۔ چنانچہ وہ دوبارہ کنویں میں اترا اور اپنا موزہ پانی سے بھرا، پھر اُس کو منہ سے پکڑ کر اوپر لایا اور اُس سے کتے کو پانی پلا دیا۔ اللہ نے اُس کی یہ نیکی قبول فرمائی، اُس کو بخش دیا اور اُسے جنت میں داخل کر دیا۔[۱] لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ، کیا جانور بھی ہمارے لیے باعث اجر ہو سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہر مخلوق جس کا جگر تر ہے،[۲] اُس میں تمھارے لیے اجر ہے۔

۱۔ یہ اُسی اصول کے مطابق ہے جس کی وضاحت ہم اوپر کی روایت کے تحت کر چکے ہیں۔

۲۔ یہ جان کی تعبیر ہے، جس طرح ہم اپنی زبان میں کہتے ہیں کہ ہر وہ مخلوق جس کے سینے میں دل دھڑکتا ہے یا جس کی رگوں میں خون دوڑتا ہے اور اِس سے اُس کا جان دار ہونا مراد لیتے ہیں۔

۳۔عَنْ ثَوْبَانَ،[9] عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ فَارَقَ الرُّوْحُ الْجَسَدَ[10] وَهُوَ بَرِيْءٌ مِنْ ثَلَاثٍ، دَخَلَ الْجَنَّةَ: الْكِبْرِ،[11] وَالدَّيْنِ، وَالْغُلُوْلِ".

۳۔ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کی روح اِس حال میں اُس کے جسم سے جدا ہوئی کہ تین چیزوں سے بری تھا، وہ جنت میں داخل ہوگا: ایک تکبر، دوسرے قرض اور تیسرے خیانت۔[1]

۱۔ اِس طرح کی تمام بشارتیں اُن سچے اہل ایمان کے لیے ہیں جو خدا کی جنت میں داخل ہونے کی خواہش اور اُس کی تیاری میں زندگی بسر کرتے ہیں، لیکن کہیں کہیں پھسل جاتے اور گناہوں کا ارتکاب بھی کر بیٹھتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو بشارت دی ہے کہ وہ اگر حق کے مقابلے میں سرکشی سے بچے رہے، دنیا سے رخصت ہوئے تو کسی کا حق گردن پر نہیں تھا اور اُنھوں نے کسی کے ساتھ کوئی خیانت نہیں کی تو امید ہے کہ اللہ اُن کی مغفرت فرمائے گا اور اُن کے لیے جنت کا فیصلہ کر دے گا۔ اِس لیے کہ اِسی طرح کی چیزیں ہیں جو ایمان کے باوجود آدمی کو جہنم میں لے جانے کا باعث بن سکتی ہیں۔ یہی بات سورۂ نساء (۴) کی آیت ۳۱ میں بطور اصول بیان فرمائی ہے کہ تمھیں جن چیزوں سے منع کیا جا رہا ہے، اُن کے بڑے بڑے گناہوں سے اگر تم بچتے رہے تو تمھاری چھوٹی برائیوں کو ہم تمھارے حساب سے ختم کر دیں گے اور تمھیں عزت کی جگہ داخل کریں گے۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن اصلاً مسند احمد، رقم ۱۰۰۸۱ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن

سے یہ روایت درج ذیل مصادر میں نقل ہوئی ہے:

موطا امام مالک، رقم ۲۱۰، ۲۷۵، ۲۹۱۔ مسند حمیدی، رقم ۱۰۹۰۔ مسند احمد، رقم ۷۶۴۵، ۹۴۵۶، ۱۰۵۲۶، ۱۰۶۷۴۔ صحیح بخاری، رقم ۶۱۸، ۲۳۰۴۔ صحیح مسلم، رقم ۳۵۴۵، ۴۷۴۹۔ سنن ترمذی، رقم ۱۸۷۷۔ سنن ابو داؤد، رقم ۴۵۶۷۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۶۰۰۴، ۶۴۴۹۔ صحیح ابن حبان، رقم ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳۔

۲۔ صحیح ابن حبان، رقم ۵۴۳۔

۳۔ مسند احمد، رقم ۱۰۵۲۶ میں 'فَرَفَعَهُ' کے بجاے 'فَنَحَّاهُ' ہے۔ صحیح بخاری، رقم ۲۳۰۴ میں اِن کے بجاے 'فَأَخَذَهُ' ہے۔ اِن کا مدعا کم وبیش ایک ہی ہے۔

مسند احمد، رقم ۹۰۳۷ میں یہی روایت اِن الفاظ میں نقل ہوئی ہے: 'دَخَلَ عَبْدٌ الْجَنَّةَ بِغُصْنِ شَوْكٍ عَلٰى ظَهْرِ طَرِيْقِ الْمُسْلِمِيْنَ، فَأَمَاطَهُ عَنْهُ' ''ایک بندۂ خدا اُس کانٹوں بھری ٹہنی کی بدولت جنت میں داخل ہو گیا جو مسلمانوں کے راستے میں پڑی تھی کہ اُس نے اُس کو ہٹا دیا۔''

۴۔ اِس روایت کا متن اصلاً صحیح بخاری، رقم ۵۵۷۷ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن سے اِس روایت کے مصادر درج ذیل ہیں:

مسند ربیع، رقم ۶۹۷۔ موطا امام مالک، رقم ۸۲۴، ۱۰۶۳۔ مسند احمد، رقم ۸۶۷۵، ۱۰۴۷۲، ۱۰۵۲۵۔ صحیح بخاری ۱۷۰، ۲۲۰۱، ۲۲۹۸۔ صحیح مسلم، رقم ۴۱۶۹۔ سنن ابی داؤد، رقم ۲۱۹۰۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۴۲۶۶۔ صحیح ابن حبان، رقم ۵۴۸، ۵۴۹۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۲۱۱۷۔ السنن الصغریٰ، بیہقی، رقم ۱۳۵۱۔

۵۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۴۲۶۶ میں 'الثَّرٰی' کے بجاے 'التُّرَابَ' نقل ہوا ہے۔

۶۔ صحیح ابن حبان، رقم ۵۴۸ میں اِس جگہ 'فَرَحِمَهُ' کا اضافہ ہے، یعنی اُس نے اُس پر ترس کھایا۔

۷۔ بعض روایات، مثلاً مسند ربیع میں 'بَلَغَنِي' نقل ہوا ہے۔ اِسی طرح بعض روایتوں، مثلاً موطا امام مالک، رقم ۱۶۶۳ میں 'بَلَغَ مِنِّي' ہے۔

۸۔ مسند احمد، رقم ۱۰۵۲۵۔

۹۔ اِس روایت کا متن مسند احمد، رقم ۲۱۷۷۸ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی ثوبان رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن سے اِس روایت کے مصادر یہ ہیں:

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

مسند احمد، رقم ۲۱۷۹۹، ۲۱۸۳۷، ۲۱۸۳۸، ۲۱۸۴۵۔ سنن دارمی، رقم ۲۵۱۲۔ سنن ترمذی، رقم ۱۴۹۵۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۲۴۰۵۔ مسند بزار، رقم ۷۹۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۸۴۴۳۔ مسند رویانی، رقم ۶۰۹۔ صحیح ابن حبان، رقم ۲۰۰۔ مستدرک حاکم، رقم ۲۱۵۵، ۲۱۵۶۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۰۱۳۷، ۱۶۷۵۱۔

۱۰۔ بعض روایات، مثلاً سنن ترمذی، رقم ۱۴۹۵ میں 'فَارَقَ الرُّوْحُ الْجَسَدَ' کے بجاے 'مَنْ مَاتَ' کے الفاظ ہیں۔

۱۱۔ مسند رویانی، رقم ۶۰۹ میں 'الکبر' کے بجاے 'الکفر' نقل ہوا ہے۔ اِسی طرح السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۸۴۴۳ میں لفظ 'الکنز' بمعنی خزانہ منقول ہے۔ یہ غالباً روایت کے کسی مخطوطے کو پڑھنے کی غلطی ہے۔ روایت کا مضمون اور باقی تمام طرق اِن تعبیرات کو قبول نہیں کرتے۔

المصادر والمراجع

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

ابن حبان، أبو حاتم بن حبان. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **صحيح ابن حبان**. ط٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حجر، علی بن حجر أبو الفضل العسقلاني. (١٣٧٩هـ). **فتح الباري شرح صحيح البخاري**. (د.ط). تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار المعرفة.

ابن قانع. (١٤٨١هـ/١٩٩٨م). **المعجم الصحابة**. ط١. تحقيق:حمدي محمد. مكة مكرمة: نزار مصطفى الباز.

ابن ماجه. ابن ماجة القزويني. (د.ت). **سنن ابن ماجة**. ط١. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار الفكر.

ابن منظور، محمد بن مكرم بن الأفريقي. (د.ت). **لسان العرب**. ط١. بيروت: دار صادر.

أبو نعيم ، (د.ت). **معرفة الصحابه**.ط١. تحقيق: مسعد السعدني. بيروت: دارالكتاب العلمية.

أحمد بن محمد بن حنبل الشيباني. (د.ت). **مسند أحمد بن حنبل**. ط١. بيروت: دار إحياء

التراث العربي.

البخاري، محمد بن إسماعيل. (١٤٠٧هـ/ ١٩٨٧م). **الجامع الصحيح**. ط٣. تحقيق: مصطفٰى ديب البغا. بيروت: دار ابن كثير.

بدر الدين العيني. **عمدة القاري شرح صحيح البخاري**. (د.ط). بيروت: دار إحياء التراث العربي.

البيهقي، أحمد بن الحسين البيهقي. (١٤١٤هـ/١٩٩٤م). **السنن الكبرٰى**. ط١. تحقيق: محمد عبد القادر عطا. مكة المكرمة: مكتبة دار الباز.

السيوطي، جلال الدين السيوطي. (١٤١٦هـ/ ١٩٩٦م). **الديباج على صحيح مسلم بن الحجاج**. ط ١. تحقيق: أبو اسحٰق الحويني الأثري. السعودية: دار ابن عفان للنشر والتوزيع.

الشاشي، الهيثم بن كليب. (١٤١٠هـ). **مسند الشاشي**. ط١. تحقيق: محفوظ الرحمٰن زين اللّٰه. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

محمد القضاعي الكلبي المزي.(١٤٠٠هـ/١٩٨٠م). **تهذيب الكمال في أسماء الرجال**. ط١. تحقيق: بشار عوّاد معروف. بيروت: مؤسسة الرسالة.

مسلم، مسلم بن الحجاج. (د.ت).**صحيح المسلم**. ط١. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

النسائي، أحمد بن شعيب. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **السنن الصغرٰى**. ط٢. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. حلب: مكتب المطبوعات الإسلامية.

النسائي، أحمد بن شعيب. (١٤١١هـ/١٩٩١م). **السنن الكبرٰى**. ط١. تحقيق: عبد الغفار سليمان البنداري، سيد كسروي حسن. بيروت: دار الكتب العلمية.

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org